السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نماز عشاء کے لیے مسجد میں داخل ہوا تو اسے یاد آیا کہ اس نے تو مغرب کی نماز بھی نہیں پڑھی، اس صورت میں وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ مسجد میں داخل ہوں اور عشا کی نماز کھڑی ہوگئی ہو اور آپ کو یاد آئے کہ آپ نے تو نماز مغرب بھی ادا نہیں کی تو آپ نماز مغرب کی نیت کے ساتھ جماعت میں شامل ہو جائیں اور جب امام چوتھی رکعت کے لیے کھڑا ہو تو آپ تین رکعتیں پڑھ کر بیٹھے رہیں، امام کا انتظار کریں اور پھر اس کے ساتھ سلام پھیر دیں۔ آپ کے لیے یہ بھی جائز ہے کہ آپ اپنی نماز مکمل کر کے سلام پھیر دیں اور پھر دوبارہ امام کے ساتھ جماعت میں شامل ہو جائیں۔ اہل علم کے صحیح قول کے مطابق امام اور مقتدی کی نیت کے مختلف ہونے میں کوئی حرج نہیں اور اگر آپ اکیلے نماز مغرب پڑھ لیں اور نماز عشاء کا جتنا حصہ پا سکیں وہ جماعت کے ساتھ پڑھ لیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 253

محدث فتویٰ